بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

یوم شنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۱۷ ظہور ۱۳۴۲ ہش | ۲۶ ربیع الاول ۱۳۸۳ھ | ۱۷ اگست ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۹۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

—محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب—

ربوہ ۱۶ اگست بوقت ۱/۲ ۷ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں ؛

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۱۶ اگست (بذریعہ ڈاک) حضرت میاں صاحب کل رات بار بار اٹھتے رہے۔ آج صبح ٹانگوں میں کمزوری زیادہ محسوس فرماتے ہیں۔ کچھ گھبراہٹ بھی رہی

احباب دعاؤں کا سلسلہ التزام کے ساتھ جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے

اخبار احمدیہ

— حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ان کی والدہ صاحبہ کو ڈاڈر سینی ٹوریم میں داخل کیا گیا ہے اور ان کی طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے آمین

— کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس کراچی کا دورہ ختم کر کے اب جماعتی کاموں کے سلسلہ میں کوئٹہ تشریف لے گئے ہیں ؛

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

زمینی آنکھ بے نور ہوتی ہے جب تک آسمانی روشنی کا طلوع اور ظہور نہ ہو

گناہوں سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ آسمانی نور حاصل ہو جو نشانات کے رنگ میں ملتا ہے

"گناہ سے بچنے کے لئے حقیقی راہ خدا کی تجلیات ہیں اور اس آنکھ کو پیدا کرنا شرط ہے جو خدا کی عظمت کو دیکھ لے اور اس یقین کی ضرورت ہے جو گناہ کے زہر پر پیدا ہو۔ زمین سے تاریکی پیدا ہوتی ہے اور آسمان اس تاریکی کو دور کرتا ہے اور ایک روشنی عطا کرتا ہے زمینی آنکھ بے نور ہوتی ہے جب تک آسمانی روشنی کا طلوع اور ظہور نہ ہو اسلئے جب تک آسمانی نور جو نشانات کے رنگ میں ملتا ہے کسی دل کو تاریکی سے نجات نہ دے انسان اس پاکیزگی کو کب پا سکتا ہے جو گناہ سے بچنے میں ملتی ہے۔ پس گناہوں سے بچنے کے لئے اس نور کی تلاش کرنی چاہیئے جو یقین کی روشنی کے ساتھ آسمان سے اترتا ہے اور ایک ہمت و قوت عطا کرتا ہے اور تمام قسم کے گرد و غبار سے دل کو پاک کرتا ہے۔ اس وقت انسان گناہ کے زہرناک اثر کو شناخت کر لیتا اور اس سے دور بھاگتا ہے۔ جب تک یہ حاصل نہیں گناہوں سے بچنا محال ہے۔ یہ طریق ہے جو ہم پیش کرتے ہیں۔ ...... یہ بات کہ ایسا یقین کیونکر پیدا ہو؟ اس کے لئے اتنا ہی کہنا چاہتے ہیں کہ ایسے یقین کے خواہشمند کے لئے ضروری ہے کہ وہ کونوا مع الصادقین سے حصہ لے۔ صادق سے صرف یہی مراد نہیں کہ انسان زبان سے جھوٹ نہ بولے۔ یہ بات تو بہت سے ہندوؤں اور دہریوں میں بھی ہو سکتی ہے بلکہ صادق سے مراد وہ شخص ہے جس کی ہر بات صداقت اور راستی ہونے کے علاوہ اس کے ہر حرکات و سکنات و قول سب صدق سے بھرے ہوئے ہوں۔ گویا یہ کہو کہ اس کا وجود ہی صدق ہو گیا ہو۔ اور اس کے اس صدق پر بہت سے تائیدی نشان اور آسمانی خوارق گواہ ہوں۔ چونکہ صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے اس لئے جو شخص ایسے مرد کے پاس جو حرکات و سکنات۔ افعال و اقوال میں خدائی نمونہ اپنے اندر رکھتا ہے صحت نیت اور پاک ارادہ اور مستقیم جستجو سے ایک مدت تک رہے گا۔ تو یقین کامل ہے کہ وہ اگر دہریہ بھی ہو تو آخر خدا تعالیٰ کے وجود پر ایمان لے آئے گا۔ کیونکہ صادق کا وجود خدا نما وجود ہوتا ہے۔" (الحکم ۳۰ نومبر ۱۹۰۱ء)

انصار اللہ کا نواں سالانہ اجتماع

یکم ۲ و ۳ نومبر ۱۹۶۳ء

مجلس انصار اللہ کا نواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز یکم ۲ اور ۳ نومبر ۱۹۶۳ء کو ربوہ میں منعقد ہو گا۔ ناظمین اضلاع و علاقہ انصار کو اس میں کثرت سے شریک کرنے کے لئے ابھی سے تحریک شروع کر دیں۔ شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز زیادہ سے زیادہ ۲۰ ستمبر تک۔ اور نمائندگان کے اسماء ۲۰ اکتوبر تک بوساطت منظوری مجلس عاملہ مقامی مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں ؛

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا مکرم مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ لائبیریا اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی ٹانگوں پر ابلتا ہوا تیل گر گیا جس کی وجہ سے بائیں ٹانگ کا گھٹنا اور پاؤں بہت جل گئے ہیں اور چلنا پھرنا بہت مشکل ہو گیا ہے۔ احباب جماعت اپنے مجاہد بھائی کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (نائب وکیل التبشیر ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ اگست ۶۳ء

اللہ تعالیٰ کے وجود کا ٹھوس ثبوت

آج عام طور پر عوام اللہ تعالیٰ کو ماننے لگے ہیں اور بت پرستی اصولاً ہر قوم میں ختم ہو چکی ہے۔ یہ تو درست ہے کہ ہر مذہب اور قوم میں ایک ایسا طبقہ ہوتا ہے جو بعض رسومات کو ہی مذہب سمجھتا ہے اور یہ بھی درست ہے کہ ایسا طبقہ بہت بڑا ہوتا ہے بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ ایسے طبقہ میں کبھی کبھی وہ لوگ بھی شامل ہو جاتے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے وجود پر غور کیا ہے اور غور کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا وجود ہے۔ تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ آج عام طور پر لوگ خالص بت پرستی کو چھوڑ بیٹھے ہیں اور ایک اللہ تعالیٰ کا تصور ہر طبقہ انسانی میں بیدار ہو چکا ہے یہاں تک کہ وہ لوگ بھی جو بظاہر اور بصد اللہ تعالیٰ کی ہستی کے منکر ہیں غیر شعوری کے عالم میں انکی زبان سے بھی اللہ تعالیٰ کا نام نکل جاتا ہے گو بعد میں وہ اس کی کچھ بھی توجیہہ کریں۔

بہرحال اللہ تعالیٰ کے وجود کا قایل آج تمام زمانہ ہو چکا ہے تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ ان لوگوں میں سے بھی جو اللہ تعالیٰ کو لازمی طور پر مانتے ہیں بہت تھوڑے ہیں جو حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ کے قائل ہوتے ہیں ان میں سے بہتسے تو ایسے ہیں جنہوں نے اس مسئلہ پر کبھی غور نہیں کیا وہ رسماً اللہ تعالیٰ کے وجود کے قایل ہوتے ہیں۔ البتہ انبیاء علیہم السلام کی جماعتیں ایسی ہوتی ہیں جو ٹھوس بنیاد پر اللہ تعالیٰ کے یقین کو قائم کرتی ہیں اور جن کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کا مشاہدہ اپنی آنکھوں سے کر لیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان لوگوں کا یقین محکم ترین ہوتا ہے اور فعال ہوتا ہے۔ ان کا یقین ایسا ہوتا ہے جیسا کہ مثلاً ہم ٹھوس چیزوں کو محسوس کر کے ان کے متعلق یقین رکھتے ہیں۔ مثلاً آج کل گرمی کے موسم میں جب بجلی یکدم فیل ہو جاتی ہے تو کمرے کی فضا میں جو فوری تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے اس کو ہم جس طرح محسوس کرتے ہیں بعینہٖ الٰہی جماعتوں کے افراد بھی اللہ تعالیٰ کو اسی طرح محسوس کرتے ہیں

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ نماز اس طرح پڑھو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھ رہے ہو اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو یہ تصور کرو کہ گویا اللہ تعالیٰ تم کو دیکھ رہا ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا یہ کوئی محض خیالی چیز ہے کہ نماز میں ہم تصور کریں کہ گویا اللہ تعالیٰ ہم کو دیکھ رہا ہے۔ بے شک انسان کا تصور بہت کچھ کر سکتا ہے اور غیر موجود چیزوں کو بھی سامنے لا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ قوت انسان کو سوچنے میں مدد دینے کے لئے عطا کی ہے مگر حدیث نبوی میں نماز میں اللہ تعالیٰ کے تصور کو کہ وہ ہم کو دیکھ رہا ہے محض خیالی بات نہیں کہہ سکتے۔ سچی بات یہ ہے کہ ایسا خیالی تصور اسلام میں جائز بھی نہیں ہے۔ دھیان باندھنے کی تھیوری ایک غیر اسلامی چیز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں صوفیہ کے وظائف اور تصور شیخ وغیرہ کی رسومات کوئی حیثیت نہیں رکھتیں چنانچہ نماز میں ضروری ہے کہ ہمارے تمام حواس بیدار ہوں اور کسی قسم کی سکران کی حالت یقیناً ایک مومن کی نماز کو غلط بنا دیتی ہے۔

الغرض نماز میں جو اللہ تعالیٰ کے دیکھنے کا تصور ہے وہ ٹھوس بنیادوں پر قائم ہونا چاہیئے۔ ایسا تصور صرف وہی شخص پیدا کر سکتا ہے جس کو تجربہ اور مشاہدہ سے اللہ تعالیٰ کے وجود کا یقین پیدا ہو چکا ہو جس کی ذہنیت "ہونا چاہیئے" کے مقام سے گزر کر "ہے" کے مقام پر پہنچ چکی ہو۔

ہمیں یہ بات فخر سے نہیں بلکہ تحدیث نعمت کے طور پر کہنی پڑتی ہے کہ اس زمانہ میں صرف جماعت احمدیہ ہی کے افراد ایسے ہیں جن کا اللہ تعالیٰ پر ایمان اس درجہ پر پہنچا ہوا ہے کہ وہ علیٰ وجہ البصیرت اللہ تعالیٰ کے وجود کے قائل ہیں اور محض رسماً نہیں بلکہ اپنے ذاتی تجربہ اور مشاہدہ سے مانتے ہیں کہ کوئی اللہ تعالیٰ فی الواقعہ موجود ہے۔ ہم یہاں اس کی صرف دو وجوہات بیان کرتے ہیں۔ اول یہ ہے کہ جماعت احمدیہ نے علیٰ وجہ البصیرت یہ مانا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور ہیں اور یہ بصیرت ان نشانات کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے جو آپ کو اللہ تعالیٰ نے عطا کئے ہیں۔ ہم اپنی آنکھوں سے ان نشانات کو پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں

یہ ایک موجزن سمندر ہے۔ اگرچہ یہ سمندر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بحر بے پایاں کا ایک قطرہ ہے تاہم یہ نشانات اتنے ظاہر و باہر ہیں کہ جو شخص بھی ان پر غور کرے اس پر ان کی حقیقت واضح ہو جائے گی اور وہ اسلام کے زندہ خدا تعالیٰ کا علیٰ وجہ البصیرت قائل ہو جائے گا اور اس کا یقین اسکے وجود پر "ہونا چاہیئے" کے مقام سے بڑھ کر "ہے" کی سرحدوں کو چھونے لگے گا۔

یہی وجہ ہے کہ مامور من اللہ کا وجود اللہ تعالیٰ کے وجود کا ٹھوس ثبوت بنتا ہے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ کرامؓ کا ایمان اسی لئے محکم تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نشانات اپنی آنکھوں سے پورے ہوتے دیکھتے تھے۔

آپ قرآن کریم کو پڑھئے تو معلوم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کے وجود کا سب سے محکم ثبوت "آیات اللہ" ہی کو پیش کیا گیا ہے اور جہاں جہاں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے فرستادگان کی صداقت کا ثبوت پیش کیا ہے "بیّنات" کو ہی پیش کیا ہے جو مامور من اللہ کے ساتھ وابستہ ہوتے ہیں۔ ایک شخص جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑا ہوتا ہے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے کا ثبوت ہونا چاہیئے اور جو ایسا ہو جس کو سعید روحیں محسوس کر لیں۔ اس ضمن میں پیشگوئیاں نہایت اہم حیثیت رکھتی ہیں۔ ایک شخص جو نہ تو نجومی ہوتا ہے اور نہ کسی اور دنیوی علم کا ماہر ہوتا ہے بلکہ حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکے پاس کوئی ظاہری ذریعہ علم نہیں ہے جب وہ ایسی پیشگوئی کرتا ہے جو پوری ہو جاتی ہے تو ماننا پڑتا ہے کہ یہ علم اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا ہے۔ چنانچہ جب ایرانیوں نے رومیوں پر فتح پائی اور ایرانیوں کی طاقت بظاہر رومیوں سے نمایاں طور پر بڑھی ہوئی تھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قرآن کریم کی آیات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے یہ خبر پائی کہ چند سالوں میں رومی ایرانیوں پر فتح حاصل کر لیں گے چنانچہ ایسا ہی واقعہ ہوا کہ چند سالوں میں رومیوں نے ایرانیوں کو شکست فاش دی۔ ایک سعید روح ہی اس کو محسوس کر سکتی ہے کہ یہ خبر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھی جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کو یہ یقین کامل ہو جاتا ہے کہ واقعی اللہ تعالیٰ کا وجود "ہے" اس طرح ایک مامور من اللہ اللہ تعالیٰ کے وجود کا ایک زندہ ثبوت بن جاتا ہے۔

ہم احمدیوں نے بھی سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ایک غلام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود میں اللہ تعالیٰ کا نظارہ کیا ہے ایک دفعہ نہیں بار بار کیا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کے وجود پر ہمارا ایمان علیٰ وجہ البصیرت ہے۔

دوسری چیز جس سے اللہ تعالیٰ کے وجود پر علیٰ وجہ البصیرت ہمارا ایمان مستحکم ہوتا ہے وہ دعا ہے۔ ہماری ذاتی اور افراد احمدی اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی دعائیں۔ جو غیر معمولی اور بالکل مخالف حالات میں قبول ہوئی ہیں۔ (باقی)

غلافِ کعبہ کے متعلق اخبار "جنگ" کا ایک مراسلہ

روزنامہ "جنگ" کراچی میں حسب ذیل مراسلہ شائع ہوا ہے:-

"مکرمی! سعودی عرب سے آنے والے حاجیوں کی زبانی ایک عجیب بات معلوم ہوئی ہے جو نہ جانے کیوں آج تک اخبارات میں نہیں شائع ہوئی سنا ہے کہ وہ غلاف کعبہ جو یہاں پاکستان میں تیار کیا ہوا تھا اور اتنے اہتمام سے تمام ملک میں پھرا کر وہاں بھیجا گیا تھا۔ وہ کعبہ شریف پر نہیں چڑھایا گیا اور اس کی بجائے وہاں پر بیٹھ کر چند ہی دنوں میں نیا غلاف تیار کروا کے چڑھا دیا گیا یہ سب کچھ کیا ہوا اور کیوں ہوا ہمیں اس کے متعلق کوئی علم نہیں ہو سکا۔

(محمد اکرام مری کلب اسٹیٹ فلیٹ نمبر ۱ مری)"

(جنگ ۱۲ اگست ۶۳ء)

اسکے خلاف خود مودودی فرقے کا دعوٰی ہے کہ جو غلاف گذشتہ سال کعبہ پر چڑھایا گیا تھا وہ وہی تھا جس کی نمائش مودودی صاحب نے اپنی قیادت میں ملک کے طول و عرض میں کرائی تھی اور جس کے متعلق اہل علم حضرات نے آپ پر "بدعت" کا الزام لگایا تھا۔ اس مراسلہ سے معاملہ مشکوک ضرور ہو جاتا ہے اور مودودی فرقے کے دعوے کی تغلیط ہوتی ہے تاہم جب تک کوئی غیر جانبدارانہ تحقیق نہ ہو ہم اس کے متعلق صحیح فیصلہ نہیں کر سکتے کہ حقیقت کیا ہے ہم نے یہ مراسلہ اس لئے شائع کیا ہے کہ غیر جانبدار اہل علم حضرات کا ایک وفد اس امر کی تحقیقات کر کے صحیح حالات دریافت کرے تا کہ کوئی غلط فہمی نہ رہے۔

امریکہ میں تبلیغِ اسلام کی کامیاب جدوجہد

- دو نئے مبلغین کرام کی آمد —● تبلیغی گفتگو اور مختلف تقاریب —● یوم التبلیغ
- تبلیغی خط و کتابت —● اخبار میں تعارفی اشتہارات —● ہفتہ وار پبلک اجلاس
- مختلف علاقوں میں تبلیغی دورے —● ریڈیو پر اسلام کا تعارف —● پادریوں سے ملاقاتیں
- ۵ گرجوں میں اسلامی موضوعات پر تقاریر —● ۱۵ افراد کا قبولِ اسلام

سہ ماہی رپورٹ اپریل تا جولائی ۱۹۶۳ء

از مکرم سید جواد علی صاحب مبلغ اسلام مقیم واشنگٹن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

دو نئے مبلغین کی آمد

عرصہ زیر رپورٹ میں امریکہ مشن میں دو نئے مبلغین کا اضافہ ہوا۔ مکرمی چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی ۹ اپریل کو اور مکرمی میجر عبدالحمید صاحب ۲ مئی کو لنڈن سے بخیریت امریکہ تشریف لے آئے۔ ان نئے آنے والے مبلغین کو خوش آمدید کہنے کے لئے واشنگٹن مشن نے ان کے اعزاز میں ایک دعوت استقبالیہ دی۔ اور تبلیغی جدوجہد میں ان کی کامیابی کے لئے دعائیں کیں۔

نئے مبلغین کے امریکہ پہنچنے پر ان کو کام سے روشناس کرانے۔ موجودہ مبلغین سے تعاون کرانے اور آئندہ کے لئے تبلیغی مساعی کو بہتر طور پر ترقی دینے کے لئے واشنگٹن میں تمام مبلغین کی ایک میٹنگ بلائی گئی۔ جس میں ضروری امور پر غور کر کے بعض تجاویز پاس کی گئیں۔ تاکہ تبلیغ کو وسیع پیمانے پر پھیلا کر اس میں خاطر خواہ کامیابی حاصل ہونے کی کوشش کی جائے اس اجلاس کے بعد مکرمی میجر عبدالحمید صاحب ڈیٹن (اوہایو) تشریف لے گئے۔ جہاں پر کہ ان کی تعیناتی بطور مبلغ ہوئی تھی۔

تبلیغی گفتگو اور مختلف تقاریب

واشنگٹن مشن ہاؤس میں ۔۔ کے قریب افراد اسلام پر معلومات حاصل کرنے کے لئے آئے۔ ان کے ساتھ عیسائیت اور اسلام کے مختلف موضوعات پر گفتگو ہوتی رہی۔ جو بعض اوقات کئی کئی گھنٹوں تک جاری رہی۔ ان تمام احباب کو مشن سے جاتی دفعہ لٹریچر دیا گیا۔ بعض نے دوبارہ آنے کا وعدہ کیا اور بعض نے لٹریچر مطالعہ کرنے کے بعد اپنے تاثرات بذریعہ تحریر بھجوانے کا وعدہ کیا۔ آنے والے احباب میں سے کچھ واشنگٹن کے تھے اور اکثریت واشنگٹن سے باہر کے افراد پر مشتمل تھی۔

دو مقامی چرچوں کے دو مختلف گروپ مشن ہاؤس میں آئے۔ جن کے ساتھ اسلام پر گفتگو ہوئی۔ مکرمی چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی نے ان دونوں گروپوں کے سامنے تقاریر کیں۔ اور اسلام کے متعلق تفصیلی واقفیت دلائی۔ تقاریر کے بعد سوال وجواب کا سلسلہ جاری رہا اور روانگی پر ان مہمانوں کو لٹریچر بھی دیا گیا۔

واشنگٹن مشن میں شادی کی دو تقاریب منعقد ہوئیں۔ ایک تقریب ہمارے مقامی مشن کے ممبر کی تھی۔ اور دوسری ایک لیبیا کے ایک غیر احمدی طالب علم اور امریکہ کی ایک طالبہ پر مشتمل تھی۔ اول الذکر تقریب میں تقریباً ۴۰ غیر مسلم افراد شریک ہوئے۔ جن کے سامنے اسلامی شادی کی اہمیت اور اس مبارک رشتے میں اسلامی رسم کی سادگی اور شادی کے بارے میں اسلامی تعلیمات پر مشتمل ایک لیکچر دیا گیا اور احمدیت کا پیغام سامعین تک پہنچایا گیا۔ تقریب کے اختتام پر حاضرین کو لٹریچر بھی دیا گیا۔

دوسری تقریب میں دس کے قریب احباب شریک ہوئے جو سارے غیر احمدی تھے اور مختلف یونیورسٹیوں کے طلباء تھے۔ رسم نکاح کے بعد احمدیت کے بارے میں ان کو معلومات بہم پہنچائی گئیں اور مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا گیا۔ یہ طلباء شام، مصر اور لیبیا کے ممالک کے تھے۔ بعد میں شادی کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی گئی۔ اسی دن امریکن لڑکی نے جس کی شادی ہوئی تھی اسلام بھی قبول کیا۔ اور اس کو اسلامی نام دیا گیا۔

یوم التبلیغ

واشنگٹن مشن کی طرف سے یوم تبلیغ منایا گیا جس میں سڑکوں پر اور چوراہوں میں کھڑے ہو کر اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ اشتہارات کی تقسیم کے دوران کئی غیر مسلموں کے ساتھ زبانی گفتگو بھی ہوئی۔ اور ان کو اسلام کے بارے میں مزید معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ خاکسار اور چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی کے علاوہ مندرجہ ذیل پاکستانی احمدی طلباء نے جو آجکل واشنگٹن میں مقیم ہیں بڑی گرمجوشی سے اس مبارک کام میں حصہ لیا۔ سید عبدالعزیز صاحب سول انجینئر۔ چوہدری عبدالکریم صاحب (جو اکنامکس میں پی۔ ایچ ڈی کر رہے ہیں) اور منور احمد صاحب سعید (جو پولٹیکل سائنس میں پی۔ ایچ ڈی کر رہے ہیں) ان دوستوں کے تعاون سے یوم التبلیغ بڑا کامیاب رہا۔ اور سینکڑوں غیر مسلم افراد تک اسلام کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔ اس یوم التبلیغ کے علاوہ خاکسار اور چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی نے تقریباً چار ہزار کے قریب اشتہارات واشنگٹن میں تقسیم کئے۔ اس دوران میں بہت سے احباب سے زبانی گفتگو بھی ہوتی رہی۔ اور انہیں پیغام حق پہنچانے کا موقعہ ملا۔ مسلم ممالک سے آئے ہوئے بعض مسلم طلباء اور لیڈر شپ پروگرام کے تحت امریکہ میں آئے ہوئے مسلم ممالک کے بعض عہدہ داروں سے بھی ملاقات ہوئی جنہوں نے ہماری تبلیغی جدوجہد کو سراہا۔ ان میں سے کئی ایک نے مطالعہ کے لئے مزید لٹریچر مانگا۔ ان میں سے ایک دوست مصر کی گورنمنٹ میں اعلیٰ عہدے پر فائز ہیں۔ جب انہوں نے ہماری جماعت کی تبلیغی جدوجہد کو دیکھا۔ تو انہوں نے خواہش کی کہ وہ بھی اس نیک کام میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے خود پوری دلچسپی لے کر مزید لٹریچر مانگا۔ اور کہا کہ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت ان پر ظاہر ہوگئی تو وہ احمدیت قبول کر کے تبلیغی کام میں پوری کوشش کریں گے۔ خدا ان پر اس صداقت کو ظاہر کر دے اور احمدیت قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ سلسلہ کا لٹریچر آج کل ان کے زیر مطالعہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

تبلیغی خط و کتابت

امریکہ کے مختلف شہروں سے واشنگٹن میں خطوط آتے رہے۔ جن میں دوستوں کو اسلام پر معلومات حاصل کرنے اور ان کو لٹریچر مہیا کرنے کی درخواست ہوتی ہے۔ ایسے تمام خطوط کے جوابات دیئے گئے۔ اور ان کو لٹریچر بھجوایا گیا۔ پانچ چھ افراد ایسے ہیں جو خاص دلچسپی لے رہے ہیں اور مطالعہ جاری رکھے ہوئے ہیں خدا کرے کہ ان کو ہدایت نصیب ہو جائے۔ اور وہ احمدیت میں شامل ہو کر خدا کے انعامات کے وارث بنیں۔

اخبار میں تعارفی اشتہارات

واشنگٹن کے ایسے افراد جو اپنی مصروفیت کے باعث تحقیق حق کا وقت تعین نکال سکتے یا ان سے ذاتی طور پر ملاقات کرنا مشکل ہوتا ہے۔ ان تک اسلام کا پیغام پہنچانے کے لئے خاکسار نے ان کے ساتھ تبلیغی خط و کتابت کا سلسلہ جاری کیا ہے چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں چالیس افراد کو میں نے تبلیغی خطوط لکھے اور اسلام پر ابتدائی لٹریچر بھجوایا۔ ان افراد میں بڑے بڑے ڈاکٹر اور وکلا شامل ہیں جہاں تک توفیق مل سکی۔ یہ سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ ان کے بہتر نتائج کے لئے قارئین سے دعا کی درخواست ہے۔

جماعت احمدیہ کو واشنگٹن میں زیادہ سے زیادہ احباب تک روشناس کرانے کے لئے ایک مقامی اخبار میں باقاعدگی سے جماعت کی Activities کا اشتہار دیا جا رہا ہے۔ جس میں پبلک اجلاس کے اوقات تقسیم لٹریچر اور اسلام پر معلومات حاصل کرنے کے لئے مبلغین کی خدمات کو پیش کیا جا رہا ہے۔ اس ذریعہ سے بعض احباب نے فون پر کال کر کے اسلام سے واقفیت حاصل کی۔ اور لٹریچر بھجوانے کے لئے کہا۔ جس کی فوری تعمیل کی گئی۔

ہفتہ وار پبلک اجلاس

واشنگٹن مشن ہاؤس میں ہفتہ وار پبلک اجلاس باقاعدہ ہوتے رہے۔ جن میں قرآن کریم، حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر درس ہوتا رہا۔ اور مبلغین لیکچر دیتے رہے بعض اوقات غیر مسلمین نے بھی ان اجلاسوں میں شرکت کی۔ جس سے ہمارے جلسوں کی رونق میں اضافہ ہوا۔

عرصہ دوران رپورٹ میں واشنگٹن میں تین افراد نے بیعت کی اور سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ اللہ ان کو استقامت عطا فرمائے

تبلیغی دورے

حلقہ نیویارک :- مکرمی صوفی عبدالغفور صاحب نے اس حلقہ میں اپنی مصروفیتوں کو جاری رکھا۔ آپ نے اس حلقہ میں شامل مشنوں کا دورہ کر کے جماعتوں کے کام کا جائزہ لیا۔ اسی ضمن میں صوفی صاحب باسٹن تشریف لے گئے جہاں پر مقامی مشن کا تربیتی اجلاس منعقد کر کے ان کو کام کے بارے میں اور تبلیغ کو تیز کرنے کے لئے ہدایات دیں۔ باسٹن میں ایک مقامی اخبار کو انٹرویو بھی دیا۔ اس مشن میں دو افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔

اسی طرح صوفی صاحب دو دفعہ فلاڈلفیا تشریف لے گئے جہاں مقامی جماعت کے اجلاس میں شرکت کی۔ ممبران کی تنظیم اور دوسرے جماعتی امور کے متعلق ہدایات دیں۔

عرصہ دوران رپورٹ میں فلاڈلفیا کے پانچ افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ آپ تین دفعہ واشنگٹن تشریف لائے۔ مبلغین کے اجلاس کی صدارت کی اور دوسرے مرکزی امور سے متعلقہ کاموں کو سرانجام دیا۔ اسی طرح آپ شکاگو کے دورے پر گئے۔ مقامی مشن کے کام کا جائزہ لیا اور متفرق امور سرانجام دیئے۔ شکاگو سے ملواکی گئے۔ وہاں کی جماعت کو خطاب کیا مقامی اخبار کو انٹرویو دیا۔

ریڈیو پر تعارف

نیو آرک (نیو جرسی سٹیٹ) کے ایک ریڈیو سٹیشن والوں نے اسلام کی تعلیمات کے بارے میں آپ کا ایک بیان ریکارڈ کیا جو بعد میں اس شہر کے ریڈیو سٹیشن سے نشر ہوا۔

نیویارک مقامی مشن میں ہفتہ وار اجلاسات اور پبلک لیکچر کا کام باقاعدہ جاری رہا۔ قرآن کریم۔ حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس ہوتا رہا اور صوفی صاحب میٹنگز میں اسلام کے مختلف موضوعات پر لیکچر دیتے رہے۔

حلقہ ڈیٹن :- میجر عبدالحمید صاحب نے مئی کے وسط میں اس حلقے کا چارج لیا اور اس وقت سے لے کر اب تک اپنے کام میں پوری تندہی۔ محنت خلوص اور کوشش سے مصروف ہیں۔ مقامی مشن کی ہفتہ وار میٹنگز میں شرکت کی اور لیکچروں کے ذریعے ممبران پر اسلامی تعلیمات واضح کرتے رہے۔ درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ کئی ایک ممبران جو سستی کی وجہ سے مشن میں نہیں آرہے تھے آپ نے ان کے گھروں میں جا کر ان سے ملاقاتیں کیں اور ان کو مستعد بنانے کی کوشش کی۔ بعض ممبران کے عزیز و اقارب جو اب تک عیسائی ہیں ان سے ملاقات کی اور اسلامی تعلیمات پیش کیں۔ بعض غیر مسلم احباب کے گھر پر جا کر ان کو تبلیغ کی۔

پادریوں سے ملاقاتیں

Baptist اور Jehova witness پادریوں سے ملاقات ہوئی۔ آپ نے ایک غیر مسلم کو تبلیغ کے لئے دعوت دی۔ بجائے خود آنے کے اس نے ایک پادری کو میجر صاحب کے پاس بھجوا دیا۔ پادری صاحب سے کافی بحث ہوئی۔ یہاں تک کہ پادری صاحب نے خود اسلام کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی اور مزید مطالعہ کے لئے لٹریچر لے گئے۔ خدا کرے کہ ان کو ہدایت نصیب ہو جائے۔

میجر صاحب نے بعض غیر مسلمین کو اپنے ہاں کھانے کی دعوت پر بلایا جس میں دعوت حق بھی دی اور اسلام کے مختلف موضوعات پر گھنٹوں بحث ہوتی رہی۔ بعض احباب زیر تبلیغ ہیں اور مطالعہ کر رہے ہیں۔ ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مقامی مشن ہاؤس میں دو دفعہ کھانے کی دعوت دی گئی جن میں غیر مسلمین نے بھی شرکت کی۔ دعوت کے دوران میں تبلیغ کا کام ہوتا رہا۔ مہمانوں نے جاتی دفعہ لٹریچر بھی لیا اور دوبارہ مشن میں آنے کا وعدہ کیا۔

حلقہ شکاگو۔ مکرمی شکر الٰہی صاحب حسین اس حلقہ کے انچارج ہیں۔ آپ لکھتے ہیں کہ انہوں نے ۵ مقامی گرجوں میں تقاریر کیں۔ سامعین تعلیم یافتہ اور آسودہ حال افراد پر مشتمل تھے۔ مستقبل قریب میں ایک اور گرجے میں آپ کی تقریر کا پروگرام مقرر ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ آج کل حالات کافی موافق ہو گئے ہیں اور لوگوں کا رجحان تعصب سے بدل کر معلومات حاصل کرنے کی طرف مائل ہوتا ہے۔ ایک ایسٹر سنڈے کے موقعہ پر چرچ میں لیکچر دیا جس میں حضرت مسیح کی وفات کا ذکر کیا تو لوگ بڑے آرام سے سنتے رہے حالانکہ دس سال پہلے اس جگہ پر ایک لیکچر کے دوران وفات مسیح کے ذکر پر ایک پادری نے آپ کے منہ پر بائبل مار دی تھی۔

سینٹ لوئیس کی پبلک لائبریری۔ واشنگٹن کی یونیورسٹی کے عہدیداران اور شہر کے چیدہ چیدہ عمائدین کے ساتھ رابطہ پیدا کیا جو کہ مستقبل میں جماعت کے لئے بہت مفید ہوگا۔ ان سب ملنے والوں کو اسلام پر لیکچر دیا گیا۔

شکاگو کے حلقے میں شامل سارے مشنوں کے نمائندگان کی ایک میٹنگ بلائی جس میں اس حلقے کے مشنوں کو مضبوط بنانے اور احمدیت کی ترقی کے لئے مختلف تجاویز اور سکیموں پر غور کیا گیا اور ممبران کو محنت اور خلوص سے کام کرنے کے لئے تلقین کی گئی۔

اس حلقہ میں متعدد پاکستانی احمدی طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان طلباء پر مشتمل ایک اجلاس بلایا گیا جس میں طلباء نے تبلیغی میدان میں پورا حصہ لینے۔ مبلغ کے ساتھ تعاون کرنے اور احمدیت کی ترقی میں پوری کوشش کرنے کا وعدہ کیا۔

آپ مقامی قصبے کی (جہاں پر کہ آپ رہائش رکھتے ہیں) تعلیمی کمیٹی کے ممبر بھی ہیں اس کمیٹی کے کئی ایک اجلاسوں میں آپ نے شرکت کی جس کی وجہ سے لت سے غیر مسلمین سے تعلقات استوار کرنے کا موقعہ ملا اور ان سے تبلیغی گفتگو ہوئی۔

آپ مریضوں کو دیکھنے کے لئے مختلف اوقات میں ہسپتال میں بھی جاتے رہے۔ مقامی مشن میں ہفتہ وار اجلاسوں اور تعلیمی کلاسوں کا انعقاد باقاعدگی سے ہوتا رہا۔ قرآن کریم۔ حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس جاری رہا۔

عرصہ دوران رپورٹ اس حلقہ میں پانچ افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ الحمد للہ

قارئین سے امریکہ مشن کی ترقی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

قافلۂ قادیان کے لئے حکومت کو درخواست بھجوائی جا چکی ہے

خواہشمند احباب میرے دفتر میں جلد درخواستیں بھجوا دیں

حضرت مرزا عزیز احمد صاحب قائمقام ناظر خدمت درویشاں

دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قادیان کے قافلہ کے لئے حکومت مغربی پاکستان کے ذریعہ میرے دفتر سے درخواست بھجوا دی گئی ہے۔ اس دفعہ قادیان کا مذہبی روحانی اجتماع ۱۸، ۱۹، ۲۰ دسمبر ۱۹۶۳ء کو ہوگا اور قافلہ کی روانگی (بشرط منظوری) انشاء اللہ تعالیٰ ۱۷ دسمبر کو لاہور سے ہوگی اور قادیان سے واپسی ۲۱ دسمبر کی شام کو ہوگی۔ احباب کامیابی کے لئے دعائیں بھی کرتے رہیں۔

جو دوست قافلہ میں جانا چاہیں وہ میرے دفتر سے شمولیت کے لئے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنے ضروری مطلوبہ کوائف بھجوا دیں۔ مندرجہ ذیل شرائط جو بہرحال ضروری ہیں انہیں ملحوظ رکھا جائے۔

(۱) صرف ایسے دوست درخواست بھجوائیں جن کے پاس باقاعدہ منظور شدہ پاسپورٹ موجود ہو جو ہندوستان کے سفر کے لئے کام آسکے نیز وہ پختہ طور پر قادیان جانے کا ارادہ بھی رکھتے ہوں اور بعد میں ارادہ ترک کر کے دفتر کی پریشانی اور ناواجب اخراجات کا موجب نہ بنیں۔

(۲) ہر درخواست پر صدر مقامی جماعت یا امیر مقامی جماعت کی تصدیق درج ہونی ضروری ہے۔

(۳) گورنمنٹ کے ملازمین کے لئے ضروری ہے کہ اپنے محکمہ کے افسر سے تحریری اجازت نامہ حاصل کریں۔

جن احباب کے پاس پاسپورٹ موجود نہیں وہ ابھی سے اپنے اپنے ضلع کے ذریعے پاسپورٹ تیار کرانے کی کوشش فرمائیں تا کہ قافلہ میں شامل ہو کر قادیان کی زیارت اور دعاؤں کے غیر معمولی مواقع سے متمتع ہو سکیں۔ اور جوں جوں ان کے پاسپورٹ تیار ہوتے جائیں وہ نظارت خدمت درویشاں سے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ بھجواتے رہیں۔ پاسپورٹ مکمل ہونے سے پہلے میرے دفتر میں درخواست بھجوانے کی ضرورت نہیں۔ (مرزا عزیز احمد قائمقام ناظر خدمت درویشاں) ۱ ۸/۶۳

درخواستِ دعا

خاکسار کے گھٹنے میں درد کی تکلیف ہے اب قدرے افاقہ ہے بزرگانِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (ملک نثار احمد پرویز نائب قائد واہ کینٹ حال H. M. C. راولپنڈی)

اذکروا موتاکم بالخیر

والد بزرگوار حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب رضی اللہ عنہ

از مکرم ملک منظفر احمد صاحب ظفر گنج مغلپورہ

حضرت والد صاحب ۲۰ دسمبر ۱۸۸۲ء کو دھرمکوٹ رندھاوا ضلع گورداسپور میں پیدا ہوئے۔ آٹھویں جماعت پاس کرنے کے بعد آپ میڈیکل سکول امرتسر میں داخل ہو گئے۔ دوران تعلیم اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک خواب کے ذریعہ قبول احمدیت کی توفیق عطا فرمائی۔ احمدیت کے قبول کرنے کے بعد آپ خاموش نہیں بیٹھے۔ بلکہ سکول کے کلاس فیلوز اور پروفیسروں اور پرنسپل تک تبلیغ کا دائرہ وسیع ہو گیا۔ جوں جوں تبلیغی سرگرمیاں وسیع ہوتی گئیں۔ آپ کی مخالفت بھی بڑھتی گئی۔ حضرت والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ جماعت میں بوجہ خداداد ذہانت اور قابلیت کے ان کو نمایاں مقام حاصل تھا اور اپنے استادوں میں بہت ہی عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے

جب آپ ڈاکٹری کے آخری سال میں داخل ہوئے اس وقت آپ کی تبلیغی سرگرمیاں سکول میں بھی کافی تیز ہو چکی تھیں۔ اور قادیان سے تعلق بہت پختہ ہو چکا تھا۔ اور سکول کے عملہ کو ان سب باتوں کا اچھی طرح علم ہو چکا تھا اور وہ اس کوشش میں تھے کہ حضرت والد صاحب کو اس رنگ میں تکلیف دیں۔ کہ نعوذ باللہ وہ احمدیت سے منحرف ہو جائیں۔ حضرت والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ اس stage پہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے ایک ایسا معجزہ دکھایا۔ کہ ازدیاد ایمان کا باعث بنا۔ ایک دن پرنسپل اور پروفیسر ول نے حضرت والد صاحب کو بلا کر کہا۔ کہ ظفر حسن ہم جانتے ہیں کہ تم کلاس میں ہوشیار ہو۔ ذہین ہو لیکن ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم تم کو اس سال کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ اور یہ آخری سال تھا انہوں نے بہت زوردار الفاظ میں حضرت والد صاحب کو کہا۔ ان کا خیال تھا کہ ایسا کرنے سے یہ طالب علم احمدیت سے منحرف ہو جائے گا۔ لیکن ایسی باتوں کا ایک عاشق صادق پر کیا اثر ہو سکتا ہے۔ حضرت والد صاحب فرمایا کرتے تھے۔ کہ اس موقعہ پر میں نے فوراً ایک مفصل خط حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں بذریعہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تحریر کیا۔ اور دعا کی درخواست کی۔ یہ خط حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے غالباً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سنایا یا پڑھنے کے لئے خدمت میں پیش کیا۔ بہر حال بعد ملاحظہ حضور اقدس نے فرمایا "بشیر احمد ظفر حسن کو لکھدو کہ دنیا کی کوئی طاقت ان کو فیل نہیں کر سکتی"۔ جب یہ الفاظ والد صاحب کے پاس پہنچے۔ ان کیلئے مزید ایمان کی زیادتی کا موجب بنے۔ والد صاحب اس خط کو کیسے چھپا سکتے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ مسیح زمان کے کسی قول کو چھپانا ایمان کی کمزوری ہے۔ بنا بریں انہوں نے فوراً فوراً اپنے پروفیسروں اور خاص کر پرنسپل کو بتادیا کہ آپ تو اس ناچیز کو فیل کرنے کے منصوبے بنا رہے ہیں۔ لیکن حضرت مسیح لسانی بشارت دے رہے کہ دنیا کی کوئی طاقت مجھے فیل نہیں کر سکتی۔ سکول کے عملہ نے یہ بشارت سن کر اور مخالفانہ رویہ اختیار کر لیا۔ لیکن آپ آستانہ الوہیت پر نہایت کرب و اضطراب سے گر پڑے۔ اور دعاؤں میں مشغول ہو گئے۔ حضرت والد صاحب فرماتے تھے۔ کہ جب آخری سال کا نتیجہ نکلا۔ تو خدا کے فضل سے مسیح پاک کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ بالکل پورے ہوئے اور وہ نہ صرف کامیاب ہوئے بلکہ اس کے ساتھ ہی appointment letter بھی تھا۔ الحمد للہ

حضرت والد صاحب مرحوم رب ملٹری ہسپتال لاہور میں متعین ہو گئے۔ اس طرح زندگی کے نئے دور میں داخل ہو گئے۔ جہاں ان کے ذاتی جوہر کے اجاگر ہونے کا موقعہ تھا اور آپ نے اس دور کو بھی نہایت کامیابی کے ساتھ نبھایا۔ دوران ملازمت: آپ ہمیشہ ماتحتوں سے حسن سلوک اور مروت سے پیش آتے۔ طبیعت بہت سادہ تھی اس لئے ہر قسم کے تکلفات سے بیگانہ تھے۔ اسلامی شعار پر سختی سے پابند رہتے۔ باوجود ملٹری میں ملازم تھے۔ لیکن داڑھی شروع سے ہی رکھتے تھے۔ اب قبلہ والد صاحب کو حضرت دادا جان ملک نظام الدین صاحب رضی اللہ عنہ کے بارے فکر پیدا ہوا۔ اور ہر وقت اسی سوچ میں رہتے تھے۔ کہ وہ کب احمدیت میں داخل ہوں گے۔ کبھی کبھی بڑی نرمی سے ان کی خدمت میں عرض کیا کرتے تھے۔ آپ دادا جان کی بے حد عزت کرتے تھے۔ وہ چونکہ کسی امیر گھرانے سے تعلق نہ رکھتے تھے اور کوئی ذریعہ معاش بھی نہ تھا۔ اس لئے والد صاحب نے ان کا باقاعدہ ماہوار خرچ مقرر کر دیا۔ دادا جان کی طبیعت میں خدا تعالیٰ نے نیکی کا مادہ رکھا ہوا تھا اور فطرت بہت نیک تھی۔ احمدیت میں ان کا داخلہ مقدر تھا — لیکن یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ہی علم میں تھا۔ کہ وہ کب اور کس طرح احمدیت میں داخل ہونگے دن پر دن گزرتے گئے۔ آخر اللہ تعالیٰ نے وہ موقعہ پیدا کر دیا کہ ہمارا جد امجد احمدیت میں داخل ہو گیا۔ ان کا احمدیت میں داخل ہونا ایک خدائی نشان تھا۔ جس کا ذکر اس جگہ نہایت ضروری ہے۔

۱۹۲۳ء یا ۱۹۲۴ء کا واقعہ ہے۔ کہ حضرت والد صاحب کلکتہ تبدیل ہو کر چلے گئے اور ہم سب ان کے ساتھ تھے۔ لیکن دادا جان اپنے آبائی وطن دھرم کوٹ رندھاوا میں مقیم تھے۔ میری عمر اس وقت ۱۲ یا ۱۳ سال کی تھی۔ اور میں مدرسہ عالیہ کلکتہ میں تعلیم حاصل کرتا تھا۔ ایک رات مجھے خواب آئی کہ قیامت آ گئی ہے۔ اور تمام دنیا Tram میں بیٹھکر قیامت کی جگہ پر جا رہی ہے جب میں وہاں پہنچا۔ تو وہاں احمدی اور غیر از جماعت بے شمار تعداد میں تھے۔ یکایک تمام غیر از جماعت غائب ہو گئے اور مجھے کسی نے اشارہ کیا کہ سامنے والے بڑے دروازہ میں داخل ہو جاؤ۔ خواب میں ہی محسوس ہوا کہ یہ اشارہ کرنے والے فرشتے ہیں۔ میں اندر چلا گیا کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں دو نہایت اعلیٰ پلنگ ہیں۔ ایک پر میری والدہ مرحومہ (جو اس وقت زندہ تھیں) لیٹی ہوئی ہیں اور دوسرا پلنگ خالی ہے۔ انہیں فرشتوں نے مجھے تحریک کی کہ اس خالی پلنگ پر لیٹ جاؤ۔ ابھی مجھے لیٹے ہوئے چار پانچ منٹ بھی نہ گذرے ہوں گے۔ کہ اچانک میرے سر کی طرف باتیں کرنے کی آواز آئی اور پھر مجھے تحریک ہوئی کہ میں اٹھکر اس کمرہ میں جہاں سے باتیں کرنے کی آواز آرہی ہے جاؤں۔ چنانچہ میں اٹھا اور اس کمرہ میں داخل ہوا جو بالکل قریب تھا۔ جونہی میں اس کمرہ میں داخل ہوا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہیں اور آپ کے سامنے بہت سے احباب بیٹھے ہیں جن میں میرے والد صاحب بزرگوار بھی شامل ہیں۔ جب میں اپنے والد مرحوم کے پاس جاتا ہوں۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دریافت کرتے ہیں۔ کہ یہ (یعنی میں) کون ہے فوراً ہی حضرت والد صاحب کھڑے ہو کر نہایت ادب سے جواب دیا۔ "حضور یہ میرا لڑکا ہے"! اس کے بعد حضور پُر نور حضرت والد صاحب سے میرا نام دریافت کرتے ہیں جس کے جواب میں حضرت والد صاحب عرض کیا کہ حضورؐ اس کا نام مظفر احمد ہے۔ پھر کیا دیکھتا ہوں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک بہت بڑی کتاب اٹھاتے ہیں۔ ان کے پاس بیشمار بڑی بڑی کتابیں بلکہ رجسٹر پڑے ہوئے تھے اور مجھے بتایا گیا کہ ان رجسٹروں میں دنیا کے ہر آدمی کے اعمال نامہ ہیں۔ اور جس کمرہ میں داخل ہوا تھا۔ وہاں صرف اور صرف جنتی لوگ ہی بیٹھے تھے۔ جب حضور پُر نور نے میرا نام کسی ایک رجسٹر میں دیکھا۔ تو ہنس پڑے اور کمال محبت اور شفقت سے فرمایا کہ بیٹا یہیں بیٹھ جاؤ۔ چنانچہ حکم کی تعمیل میں وہاں بیٹھ جاتا ہوں۔ اس کے بعد میری نگاہ اچانک ایک کھڑکی کی طرف پڑی۔ جہاں میں نے دیکھا۔ کہ رونے کی آوازیں آرہی ہیں۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ جن لوگوں نے مسیح زماں کو نہیں مانا ان کو سزا مل رہی ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ صبح میں نے اپنی خواب والد صاحب مرحوم کو بتائی تو وہ بہت خوش ہوئے۔ اسی وقت آپ نے حضرت دادا جان کو ایک خط ارسال کیا اور اس خواب کا ذکر کیا۔ اور درخواست کی کہ اب آپ بیعت کر لیں۔ حضرت دادا جان نے کچھ عرصہ بعد بیعت کر لی اور اس طرح قبلہ والد صاحب کے لئے ایک پرسکون فضا ہو گئی اور ہر وقت بے حد خوش نظر آنے لگے اور ان کی دیرینہ آرزو پوری ہو گئی۔

دادا جان خود بتایا کرتے تھے۔ کہ جب حضرت مرزا صاحب نے دعویٰ کیا تو چاروں طرف سے مخالفت شروع ہو گئی۔ لیکن میں (یعنی دادا جان) نے کبھی کسی مخالفت میں حصہ نہیں لیا۔ ایک بات لوگوں میں عام مشہور ہو گئی۔ کہ مرزا صاحب باوجود نبی اور رسول ہونے کے پلاؤ۔ زردہ۔ قورمہ وغیرہ وغیرہ کھاتے ہیں۔ اور یہ کہ نبی اور رسول کی ایسی خوراک نہیں ہوتی لیکن حضرت دادا جان نے لوگوں کی اس بات پر زیادہ یقین نہ کیا۔ اور ارادہ کیا۔ کہ وہ خود قادیان جائیں گے۔ اور اپنی آنکھوں سے جا کر حضرت مرزا صاحب کی خوراک کو دیکھیں گے۔ اس غرض کے لئے جب دادا جان قادیان گئے کہ وہ دوسرے مہمانوں کے ساتھ جو تعداد میں بہت کم تھے۔ مسجد میں ہی ٹھہرے۔ حضرت دادا جان فرمایا کرتے تھے کہ جب مغرب کی نماز کے بعد مہمانوں کے لئے کھانا مسجد میں ہی آیا۔ تو میں نے کھانے سے انکار کر دیا کیونکہ وہ تو ارادہ کر کے گئے تھے کہ وہ حضرت مرزا صاحب کے ساتھ کھانا کھائینگے یا کم از کم معلوم کریں گے کہ وہ کیا کھانا کھاتے ہیں۔ خدا کی قدرت تھوڑی دیر کے بعد حضرت مسیح موعودؑ بھی مسجد میں تشریف لے آئے۔ اور آپ کا کھانا بھی وہاں آ گیا۔ دراصل میں اللہ تعالیٰ نے دادا جان کو سمجھانے کے لئے ایسا موقعہ پیدا کیا۔

جب حضرت دادا جان نے حضرت مسیح موعود کا کھانا دیکھا تو بے حد شرمندہ ہوئے۔ اور لوگوں کی فضول باتوں کی حقیقت کھل گئی۔ کیونکہ دادا جان روایت کے مطابق مہمانوں کا جو کھانا آیا۔ وہ گوشت

باقی صفحہ پر

قسط نمبر ۳

جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام پاکستان میں مختلف مقامات پر

سیرۃ النبیؐ کے کامیاب جلسے

کراچی

مورخہ ۳ اگست بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے شب احمدیہ ہال میں جلسہ سیرۃ النبیؐ صلے اللہ علیہ وسلم زیر صدارت مکرم مولوی عبدالمجید صاحب قائمقام امیر جماعت احمدیہ کراچی منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور حاضرین کو توجہ دلائی کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ کے پاکیزہ واقعات کو غور سے سنیں اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی کوشش فرمائیں۔

اس کے بعد مکرم مولانا محمد صادق صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے تقریر فرمائی جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے نہایت ہی ایمان افروز واقعات بیان فرمائے مولانا صاحب موصوف کی تقریر کے بعد مکرم اکبر خان اصغر صاحب نے چند نعتیہ اشعار پڑھے۔ اس کے بعد مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد نے نہایت ہی احسن پیرایہ میں دلائل سے ثابت فرمایا کہ آنحضرت صلعم ہی وہ کامل انسان تھے جن پر ارتقائے روحانی ختم ہونا شروع سے مقدور تھا۔ آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم روحانیت کے عالم کے سراج ہیں۔ اب جو انسان روحانی طور پر زندہ رہنا چاہتا ہے۔ اس کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نور حاصل کرنے کے بغیر کوئی چارہ نہیں ۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام تصنیفات سے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے جن میں حضور نے آنحضرت صلعم کی شان فرمائی ہے۔

آخر میں مولوی عبدالمجید صاحب نے آنحضرت صلعم کی سیرت کے متعلق چند منٹ حاضرین سے خطاب فرمایا۔ اور دعا کے بعد یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

جلسہ میں کثیر تعداد غیر از جماعت دوستوں کی تھی۔ جنہیں دعوتی کارڈوں کے ذریعہ مدعو کیا گیا تھا۔ نیز جلسہ کے پوسٹر تمام شہر میں لگائے گئے تھے۔ مقامی اخبار میں بھی خبر شائع کرائی گئی۔ اجلاس خدا تعالے کے فضل سے نہایت کامیاب رہا اور ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ الحمد للہ علی ذالک۔

مارٹن روڈ کراچی

مورخہ ۷ اگست ۱۹۶۲ء بروز منگل بوقت ۸ بجے شب مسجد احمدیہ مارٹن روڈ۔ کراچی میں مکرم مولوی عبدالمجید صاحب قائمقام امیر جماعت احمدیہ کراچی کی صدارت میں جلسہ سیرت النبی صلعم تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم عمر فاروق صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم سے چند اشعار سنائے۔ پھر خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔

اس کے بعد مکرم مولانا نذیر محمد صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آپ کی تقریر کے بعد دو بچوں نے نعتیہ کلام پڑھا۔

اس کے بعد مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ ناظر اصلاح و ارشاد نے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ آپ نے نہایت تفصیل سے آنحضرت صلعم کی اصلاحات کا ذکر فرمایا جو انہوں نے عرب جیسے وحشی اور جاہلانہ ماحول میں نافذ فرمائیں۔ آپ نے دلائل سے اور واقعات سے ثابت فرمایا کہ جو اصلاحات آپ نے فرمائیں وہ آج کل کی طاقتور سے طاقتور حکومتیں بھی باوجود پوری کوشش کے نہ کر سکیں اسی طرح آپ نے معاشرہ میں تمام برائیوں کو دور فرمایا اور اس کا عملی نمونہ خود اپنی ذات میں پیش فرمایا۔ نیز آپ نے فرمایا کہ تمام مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر عمل کریں اور تمام ان باتوں سے پرہیز کریں۔ جنہیں دیکھ کر لوگ یہ سمجھیں کہ یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے کر رہے ہیں۔ اس سے نعوذ باللہ حضور کی تعلیم بھی ایسی ہی تھی تا ہماری کمزوریوں کی وجہ سے حضور صلعم کی مبارک ذات پر ناحق انگشت نمائی نہ ہو۔

آخر میں صدر جلسہ نے تمام حاضرین سے ان سب باتوں پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی جو مقررین حضرات نے بیان فرمائی تھیں۔ اور دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ کی تشہیر کے لئے ہینڈ بل چھپوائے گئے تھے۔ جو تمام مذہب کے علاقہ میں تقسیم کئے گئے۔ حاضری خدا تعالے کے فضل سے تسلی بخش تھی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ کراچی

برہمن بڑیہ (مشرقی پاکستان)

۸ اگست ۱۹۶۲ء کو مسجد مہدی۔ برہمن بڑیہ میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام سیرۃ النبیؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم مولوی غلام محمد ثانی صاحب خادم نے صدارت کے فرائض سر انجام دئے متعدد فاضل مقررین نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر دلکش پیرائے میں روشنی ڈالی۔ اور اہل اسلام کو اپیل کی کہ وہ اپنی زندگیاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے مطابق ڈھال کر فلاح دارین حاصل کریں۔ جلسہ کے اختتام پر سامعین کی مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

سرگودھا

مورخہ ۳ اگست ۶۲ء بروز ہفتہ بعد از نماز مغرب تا نماز عشاء بخیر و خوبی اور کامیابی سے نئی زیر تعمیر مسجد ملحقہ سول لائن میں منعقد کیا گیا۔ جس میں مولوی محمد اشرف صاحب پروفیسر رحمت علی صاحب مسلم اور مولوی محمد یار صاحب عارف نے سیرت کے مختلف پہلوؤں پر نہایت عمدہ تقاریر کیں پروفیسر رحمت علی صاحب مسلم نے میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم دار السلام بھی نہایت درد و خوش خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اطفال نے بھی اس کے علاوہ مذہبیہ نظمیں پڑھ کر سنائیں جلسہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ اور اختتام جلسہ پر اجتماعی دعا کرائی گئی۔ مسجد میں چراغاں بھی کیا گیا۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

لجنہ اماء اللہ لاہور کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی

تربیتی کلاسز کی رپورٹ

لجنہ اماء اللہ لاہور کے زیر انتظام اس سال بھی کالج کی طالبات کے لئے ایک پندرہ روزہ تربیتی کلاس لگائی گئی۔ مرکز ربوہ نے درس و تدریس کے لئے مکرمہ نصیرہ نزہت صاحبہ کو بھجوا دیا پہلے تو یہی پروگرام تھا کہ مکرم پیر صلاح الدین صاحب کی کوٹھی پر ایک ہی کلاس لگائی جائے۔ مگر حاضری کی کمی کے پیش نظر پروگرام میں تبدیلی کر کے دوسری کلاس اسلامیہ پارک میں لگائی گئی۔ اس طرح دو جگہ پر سلسلہ تعلیم جاری رہا۔ ابتداً تو ۵۰ طالبات دونوں مقامات پر شامل ہوتی رہیں۔ مگر امتحان ۲۹ طالبات نے دیا اور سب کامیاب ہوئیں۔ ضروری تفصیل درج ذیل ہے:۔

پہلی کلاس ماڈل ٹاؤن وڈ ٹریٹ سے ۱۱ بجے تک لگتی تھی۔ جس میں سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ ۸ سے ۹ بجے تک "دو سو احمدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" پر لیکچر دیتیں۔ اور ترجمہ نماز سکھاتیں۔ ۹ بجے سے ۱۰ بجے تک طاہرہ طلعت ترجمہ قرآن کریم پڑھاتی رہیں اور ۱۰ سے ۱۱ بجے تک مکرمہ نصیرہ نزہت صاحبہ اختلافی مسائل اور تاریخ احمدیت پر لیکچر دیتیں۔ اور نوٹس لکھوایا کرتی تھیں۔

دوسری کلاس اسلامیہ پارک میں مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب کے مکان پر شام کے وقت ۵ سے ۷ بجے تک لگتی رہی۔ جس میں مکرمہ نصیرہ نزہت صاحبہ اکیلی ہی پڑھاتی تھیں۔ مقررہ کورس کے علاوہ محمدی بیگم کی پیشگوئی بھی تفصیلاً سمجھائی گئی۔ سوالوں کے جوابات دئے گئے

ان کلاسز سے لاہور کی طالبات نے خاطر خواہ فائدہ اٹھایا۔ مکرمہ نصیرہ نزہت صاحبہ نے بھی کام کو آرام پر ترجیح دے کر دونوں وقت پڑھانے کے لئے وقف کر دئے تھے۔ جس کے لئے خواتین لاہور ان کی بہت ممنون ہیں۔ اللہ تعالے انہیں جزائے خیر دے۔

ان پندرہ دنوں کے دوران ان مجلس عاملہ کی مختلف عہدیداران گاہے گاہے تشریف لا کر حوصلہ افزائی فرماتی رہیں۔ اور مشورہ سے یہ قرار پایا کہ یہ تربیت یافتہ طالبات اپنے اپنے حلقہ جات میں ایسی کلاسز لگائیں جس کی رپورٹ یکم اگست تک مجلس عاملہ کے اجلاس میں دیں۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں مزید بڑھ چڑھ کر خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے اور مذہب کی صحیح روح ہمارے اندر رواں دواں کر دے۔

اور ان تمام وجودوں کو جو ہمارے ساتھ خدمت دین میں دست تعاون شامل کرتے ہیں اپنے خاص انعام و فضلوں سے نوازے اور حسنات دارین سے حصہ وافر عطا کرے آمین یا رب العلمین

طالبات کی پوزیشن

سنٹر	نمبر	نام	حلقہ	پوزیشن	
سنٹر نمبر ا :-	(۱)	فہمیدہ بیگم صاحبہ	اسلامیہ پارک	اوّل	
	(۲)	جمیلہ توصیف صاحبہ	"	دوم	
	(۳)	صغیرہ شائقہ صاحبہ	وا جگرگڑھ	سوم	دونوں کے ایک جیسے نمبر ہیں
	(۴)	نسیم نزہت "	اسلامیہ پارک	سوم	
سنٹر نمبر ۲	(۱)	شمیم اختر صاحبہ	مغلپورہ	اوّل	ایک جیسے نمبر ہیں
	(۲)	امۃ القیوم صاحبہ	"	اوّل	
	(۳)	مبارکہ نازنین صاحبہ	"	دوم	

سندات ۸ ستمبر کو اجتماع کے موقعہ پر مرکز سے آنے پر تقسیم ہوں گی اور انعامات بھی دئے جائیں گے (نائب سیکرٹری تعلیم)

امانت تحریک جدید میں ادائیگی اور وصولی کا انتظام

احباب جماعت یہ سن کر خوش ہوں گے کہ امانت تحریک جدید میں ۱۳ ؍ جولائی ۶۳ء سے رقوم کی ادائیگی اور وصولی کا انتظام ہوگیا ہے اس لئے احباب اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش فرمائیں۔

حضور انور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے امانت تحریک جدید میں اپنی رقوم جمع کرانے کے لئے بہت زور دیا ہے امید ہے کہ جماعت کے دوست اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر حضور کی منشاء مبارک کو پورا کرنے والے ہوں گے اور ان کی دعاؤں کے بھی مستحق ہوں گے۔

(افسر امانت تحریک جدید ۔ ربوہ)

ہائی برڈ مکئی

عالمی ادارہ خوراک کے تعاون سے ہائی برڈ مکئی کی پیداوار بڑھانے کے لئے محکمہ زراعت کی طرف سے ایک خاص تحریک چلائی جا رہی ہے آج کل مکئی کاشت ہو رہی ہے۔ زمیندار احباب کو چاہیئے کہ اس مہم کو کامیاب بنانے کے لئے ہائی برڈ مکئی کاشت کریں۔ اس کی پیداوار عام مکئی سے چالیس سے ساٹھ فیصد زیادہ ہوتی ہے پھر کیوں نہ فائدہ والی قسم کاشت کی جائے اس کا بیج سرونیین کونسل سے مل سکے گا۔ اگر حصول میں کوئی دقت ہو تو محکمہ زراعت کی طرف رجوع کریں۔

(ناظر زراعت)
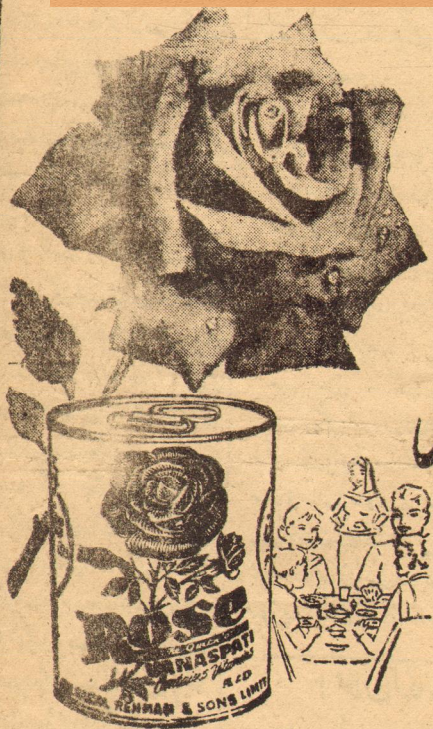
سالانہ اجتماع انصار اللہ

سالانہ اجتماع کے بابرکت ایام قریب آرہے ہیں مگر چندہ سالانہ اجتماع کی موجودہ وصولی اور ترسیل کی رفتار غیر تسلی بخش ہے براہ مہربانی اس طرف توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(نائب قائد مالی انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

میرے والد بزرگوار عرصہ دراز سے بیمار چلے آرہے ہیں کمزوری کے باعث بیٹھ نہیں سکتے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے

(عبد القیوم پوسٹل کلرک پوسٹ آفس ربوہ)

۲۔ میرے بہنوئی کرنل سید نصیر احمد شاہ صاحب ملٹری ڈیوٹی پر ایک سال سے کانگو گئے ہوئے ہیں اب ان کی واپسی ہونے والی ہے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام و احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ بخیریت واپس لائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔

(عبد اللطیف خان دار الضیافت ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۱۶ اگست ۔ برطانیہ امریکہ آسٹریلیا اور بھارت کی مشترکہ فضائی مشقوں کے لئے کل امریکی راڈر آلات بھارت پہنچنا شروع ہو گئے بھارتی وزارت دفاع کے ایک اعلان کے مطابق ایک سو بیس ٹن سے زیادہ آلات کی پہلی قسط بھارت پہنچ گئی ہے بھارتی اخبارات نے لکھا ہے کہ چین نے بھارت کے مقابلہ کے لیے دو ۲ ہزار طیارے تبت میں جمع کر لئے ہیں۔

وزارت دفاع کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ امریکی فضائیہ کے مال بردار طیارے ایک سو بیس ٹن سے زیادہ راڈر آلات کی پہلی کھیپ لے کر ہوائی کیلیفورنیا اور واشنگٹن سے بھارت پہنچ گئے ہیں یہ آلات گشتی قسم کے ہیں اور انہیں برطانیہ۔ امریکہ آسٹریلیا۔ اور بھارت کی فضائی مشقوں کے لئے استعمال کیا جائے گا قبل ازیں مشترکہ فضائی مشقوں کے سلسلہ میں صرف برطانیہ امریکہ اور بھارت کا نام لیا جاتا تھا۔ بھارتی اعلان میں پہلی بار آسٹریلیا کا نام شامل کیا گیا ہے وزارت دفاع کے اعلان میں مزید بتایا گیا ہے کہ امریکی فضائیہ کے ماہرین پہلے ہی یہاں پہنچ چکے ہیں اور وہ بھارتی ماہرین سے مل کر آلات نصب کریں گے

● ۔ نئی دہلی ۱۶ اگست ۔ امریکی حکومت بھارت میں چھوٹے اسلحہ اور گولہ بارود تیار کرنے کا ایک کارخانہ قائم کرنے فنی ماہرین کی خدمات مہیا کرنے اور بھارتی افراد کو اسلحہ تیار کرنے کی تربیت دینے پر آمادہ ہو گئی ہے یہ انکشاف کل لوک سبھا میں دفاع و اقتصادی رابطہ کے وزیر کرشن چاری نے کیا۔

● ۔ نئی دہلی ۔ ۱۶ اگست ۔ پنڈت نہرو نے کل یہاں بتایا کہ کلکتہ میں ایک ہزار کلو واٹ کے ٹرانسمیٹر کی تنصیب کے سلسلہ میں وائس آف امریکہ سے سمجھوتہ کے بارہ میں حکومت امریکہ سے مذاکرات جاری ہیں اس سلسلہ میں جو بھی فیصلہ کیا جائے گا وہ ہماری بنیادی پالیسیوں کے مطابق ہو گا۔ آپ نے کہا سمجھوتہ پر دستخط ثبت ہونے کے فوراً بعد یہ معلوم ہوا کہ یہ سمجھوتہ ہماری عمومی پالیسی کے مطابق نہیں ہے اور اس سے نہ صرف خود ملک میں بھارت اور امریکہ کے تعلقات کے بارے میں اختلاف رائے پیدا ہو گا بلکہ بھارت کے خلاف مہم کے سلسلہ میں جوابی کارروائی کو بھی نقصان پہنچے گا۔

● ۔ نئی دہلی ۱۶ اگست ۔ وزیر اعظم پنڈت نہرو نے بھارت بھر کی تمام یونیورسٹیوں اور کالجوں کے طلباء کو لازمی فوجی تربیت کا یہاں افتتاح کیا انہوں نے افتتاحی تقریب کی ایک پریڈ کی سلامی لی۔ دہلی یونیورسٹی کی نیشنل کیڈٹ کور کے چودہ ہزار لڑکوں اور لڑکیوں نے اس پریڈ میں شرکت کی۔

● لندن ۔ ۱۶ ۔ اگست ۔ پاکستان کے نمائندوں نے کل لندن ۔ واشنگٹن اور ماسکو میں ایٹمی تجربات پر جزوی پابندی کے معاہدہ پر دستخط کر دیئے اس موقع پر پاکستانی نمائندوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ زیر زمین ایٹمی تجربات کے خاتمہ اور ہتھیاروں کی تقسیم روکنے کے لئے بھی بہت جلد معاہدہ کیا جائے گا اور موجودہ ایٹمی ہتھیاروں کو تلف کر دیا جائے گا

● ۔ نئی دہلی ۱۶ اگست ۔ کمیونسٹ پارٹی کے سوا دوسری اپوزیشن پارٹیوں سے تعلق رکھنے والے بیس پچیس ہزار افراد نے بھارتی پارلیمنٹ کے سامنے اناج اور دوسری اشیائے صرف کی شدید گرانی کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا اور نعرے لگا کر نہرو حکومت سے فوراً مستعفی ہو جانے کا مطالبہ کیا

● ۔ لندن ۱۶ اگست ۔ پاکستان کے وزیر امور خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو دس ستمبر یا اس سے لگ بھگ کسی تاریخ کو امریکہ جاتے ہوئے لندن پہنچیں گے۔ آپ یہاں دو تین روز قیام کریں گے یہ امر قابل ذکر ہے کہ مسٹر بھٹو وزیر خارجہ بننے اور بھارت کو وسیع پیمانہ پر مغربی ممالک کی امداد پر پاکستانی لیڈروں کے زبردست احتجاج کے بعد مسٹر بھٹو پہلی مرتبہ لندن جا رہے ہیں۔

● ۔ راولپنڈی ۱۶ ۔ اگست ۔ وزیر خزانہ مسٹر خورشید احمد نے کل قومی اسمبلی کو بتایا کہ حکومت مرکزی اور خود مختار اداروں کی ملازمتوں میں مختلف علاقوں کی نمائندگی کے لئے کوٹا سسٹم پر سختی سے عمل کر رہی ہے مسٹر خورشید نے اپنی تقریر میں ایوان کو بتایا کہ موجودہ حکومت ہی کوٹا سسٹم پر آئینی فرض کے طور پر عمل کر رہی ہے

● ۔ سیول ۔ ۱۶ ۔ اگست ۔ جنوبی کوریا کی فوجی عدالت نے گزشتہ روز فضائیہ کے لیفٹیننٹ کرنل چونگ وانگ لی کو حکومت کا تختہ الٹنے کے الزام میں موت کی سزا دی فضائیہ کے تین لفٹیننٹ کرنلوں کو کرنل لی کا ساتھ دینے کے الزام میں پانچ سے پندرہ سال تک قید اور ایک کرنل کو حکومت کو سازش کی اطلاع نہ دینے پر دو سال قید کی سزا دی گئی ہے

اعلان نکاح

مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۶۳ء بعد از نماز ظہر مسجد مبارک میں مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل نے میرے لڑکے عزیزم مقبول احمد قریشی سٹینوگرافر پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز کراچی کا نکاح عزیزہ امتیاز بیگم بنت مرزا محمد صادق صاحب صدر دار البرکات ربوہ سے بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ضیاء الدین قریشی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور

درخواست دعا

میرا لڑکا مرزا عبد الوحید ۱۸ اگست کی رات کو کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز لندن روانہ ہو رہا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے اور کامیابی کے ساتھ بخیریت واپس لائے

(مرزا عبد الحمید دفتر بیت المال ربوہ)

ہیگ کی عالمی عدالت کے ججوں کا انتخاب

چودہ ممالک نے چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا نام پیش کیا

یونائیٹڈ نیشنز ۔ ۱۵ اگست ۔ سیکرٹری جنرل یو تھانٹ نے بین الاقوامی عدالت میں ججوں کی خالی ہونے والی پانچ نشستوں کے لئے امیدواروں کے نام پیش کر دیئے ۔ ۱۷ ستمبر کو شروع ہونے والے اجلاس میں جنرل اسمبلی ۹ سال کی میعاد کے لئے جج منتخب کرے گی۔ یہ نشستیں پانچ ججوں کے ۵ فروری ۱۹۶۴ء کو ریٹائر ہونے پر خالی ہوں گی۔ سر جیرالڈ کو برطانیہ کی حکومت نے اپنی طرف سے نامزد کیا ہے ان کے علاوہ ۱۷ اور امیدواروں کے نام بھی پیش کئے گئے ہیں۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خان جو تر ھویں جنرل اسمبلی کے موجودہ صدر ہیں اور ماضی میں بین الاقوامی عدالت کے جج بھی رہ چکے ہیں کا نام چودہ ممالک کینیڈا ۔ فن لینڈ، ایران ۔ آئرلینڈ ۔ اٹلی ۔ لچنسٹین ۔ نیوزی لینڈ ناروے ۔ پاکستان ۔ پانامہ ۔ سویڈن ۔ تھائی لینڈ ۔ ترکی اور برطانیہ نے پیش کیا ہے۔

● لاہور ۱۵ اگست دریائے راوی پر بلوکی کے مقام پر سیلاب آیا ہوا ہے اور پانی کا اخراج ۵۰۵ ۳۵ کیوسک ہے۔ جبکہ دریائے چناب اور جہلم میں بالکل معمولی سیلاب ہے۔ دریائے سندھ میں کالا باغ کے مقام پر سیلاب موجود ہے اور پانی کا نکاس ۲۲۶۶۲۲ کیوسک ہے وہاں بھی دریا از رہا ہے۔

نگران ایجنسی الفضل لاہور کی طرف سے اعلان

لاہور کی تمام خریداران الفضل کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ لاہور کے تمام ہاکر تمام اخبارات روز کے روز نقد قیمت ادا کر کے خریدتے ہیں اور اپنے اپنے گاہکوں کو تقسیم کر کے خود بل ماہانہ وصول کرتے ہیں ——— جس طرح کسی بھی اخبار کے وقت پر ملنے یا ناغہ پر گاہک خود ہاکر سے معاملہ کرتا ہے۔ اسی طرح الفضل کے خریداروں کو بھی چاہیئے کہ ہاکر اپنی مرضی کا رکھیں۔

افسوس ہے کہ صدر صاحبان اپنے اپنے حلقہ کا ایک تنظیم کے ماتحت ہاکر مقرر نہیں کرتے۔ جن حلقوں میں صدر صاحبان نے یہ انتظام کیا ہوا ہے۔ وہاں سے کبھی شکایت نہیں آتی۔ ہاکر کو پتہ ہوتا ہے کہ اگر میں نے کسی ایک احمدی گاہک کو بھی خراب کیا تو تمام کے تمام گاہک میرے ہاتھ سے چلے جائیں گے۔ حلقہ سلطانپورہ کا ایسا ہی انتظام ہے۔ کبھی شکایت کا موقعہ نہیں ملتا۔ اگر تمام صدر صاحبان ایسا انتظام کریں۔ تو پھر کسی بھی احمدی گاہک کو شکایت کا موقعہ نہیں ملے گا۔ دیگر اخبارات بھی اسی ہاکر سے لیں۔ جس سے الفضل لیتے ہیں۔ اس سے بھی شکایت کم ہو گی

خاکسار ماسٹر محمد ابراہیم نگران ایجنسی الفضل لاہور و صدر حلقہ دہلی گیٹ مسجد احمدیہ (بیرون دہلی گیٹ)

درخواست دُعا

برادرم مکرم فتح محمد صاحب شرما کے صاحبزادہ لطیف محمد صاحب شرما نے ایم ایس سی کیمسٹری کے فائنل امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔ اور انہیں خدمت دین کی توفیق ملے۔

عباد اللہ گیانی

والد بزرگوار حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب رضی اللہ عنہ

(بقیہ صفحہ ۵)

اور روٹی تھی۔ لیکن حضرت اقدس کے لئے محض روٹی اور مونگی کی دال تھی۔ دادا جان بہت اچھا اثر لے کر قادیان سے واپس آئے اس طرح پر بعد میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو احمدیت جیسی نعمت سے نوازا اور ہجرت کر کے قادیان چلے گئے وصیت کی اور اگست ۱۹۳۰ء میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔

(باقی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴